سوال

(409)احرام کے وقت نماز شرط نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیااحرام کی دور کعتیں اداکئے بغیر بھی مسلمان کاحج یا عمرے کا احرام صحیح ہے ؟ کیا احرام کے صحیح ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ احرام کی نیت کے الفاظ بلند آواز سے کہے جائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

احرام سے پہلے نماز اداکرنا احرام کے لیے شرط نہیں بلکہ اکثر کے نزدیک یہ مستحب ہے اور مشروع یہ ہے کہ دل میں حج یا عمرے کی نیت کی جائے اور زبان سے یہ الفاظ اداکئے جائیں :

(اللهم لبيك عمرة)

''اے اللہ!میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں ۔''

یا یہ کہے :

(اللهم لبيك حجا)(صحيح مسلم' الحج' باب في الافراد والقران' ح:1232)

''اے اللہ!میں حج کے لیے حاضر ہوں ۔''

یا اگر قران کا ارادہ ہو تو حج اور عمرہ دونوں کا ذکر کرے ۔ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام نے کیا تھا ۔[1]

نیت کے الفاظ کی زبان سے ادائیگی شرط نہیں ہے بلکہ دل کی نیت ہی کافی ہے ۔ تلبیہ شرعیہ کے الفاظ یہ ہیں :

(لبيك اللهم لبيك' لبيك لا شريك لك لبيك' ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك)(صحيح البخاري' الحج' باب التلبية' ح:1549 و صحيح مسلم' الحج' باب التلبية وصفتها ووقتها' ح:1184)

یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ تلبیہ جو صحیح بخاری ومسلم اور دیگر کتب حدیث سے ثابت ہے ۔

[1] صحیح مسلم، الحج، باب فی الافراد والقرآن، حدیث: 1232

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ293